بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،29جمادی الاول،1439ھ | 15/02/2018 | نمبر:PR18010

امریکی موجودگی ایک ناسور ہے

خطے کا امن اور استحکام امریکی موجودگی کے خاتمے سے مشروط ہے

پاکستان آرمی کے سربراہ جنرل باجوہ نے دورہ افغانستان میں چیفس آف ڈیفنس کانفرنس میں شرکت کے دوران یہ کہا کہ خطے کے امن اور استحکام کا راستہ افغانستان سے گزرتا ہے۔ جنرل باجوہ نے ایک نامکمل بیان دیا ہے کیونکہ اس میں انہوں نے خطے میں امریکی موجودگی کے ناسور کے خاتمے کا ذکر نہیں کیا جو خطے میں امن اور استحکام کے قیام کے لیے لازمی امر ہے۔

یہ بات اب ہر خاص و عام پر واضح ہوچکی ہے کہ جب تک امریکہ کی خطے میں موجودگی کا خاتمہ نہیں کیا جاتا ہم امن و استحکام کا خواب تو دیکھ سکتے ہیں لیکن اسے حقیقت بنتے کبھی نہیں دیکھ سکتے۔ امریکہ جہاں جہاں گیا اُس خطے کو عدم استحکام اور تباہی سے دوچار کر دیا۔ یہ بات تاریخی لحاظ سے بھی ثابت شدہ ہے اور اب تو پاکستان کے مسلمانوں نے خود اس کا براہ راست تجربہ بھی کر لیا ہے۔ کیا پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت خود امریکہ سے اس بات کی شکایت نہیں کرتی کہ پاکستان پر حملے کرنے والے افغانستان سے آتے ہیں جو افغانستان میں امریکہ کی موجودگی سے پہلے تو نہیں آتے تھے؟ کیا پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت خود امریکہ سے اس بات کی شکایت نہیں کرتی کہ پاکستان کے دشمن بھارت پر افغانستان کے دروازے کھولنا پاکستان کے مفادات کے خلاف ہے؟ کیا پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت امریکہ سے اس بات کی شکایت نہیں کرتی کہ بھارت افغان سرزمین کو پاکستان میں تخریبی کارروائیاں کروانے کے لیے استعمال کر رہا ہے اور یہ کام بھارت امریکی حمایت کی وجہ سے ہی کر رہا ہے؟ لیکن ان سب باتوں کے باوجود خطے سے امریکہ کی موجودگی کے خاتمے کی جگہ اس کی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے قبائلی مزاحمت کاروں کے خلاف کاروائیاں کیں جائیں، افغان طالبان کو امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر مجبور کیا جائے اور امریکہ کو ذلت آمیز شکست سے بچانے اور خطے میں اس کی موجودگی کو استحکام دینے کے لیے چیفس آف ڈیفنس کانفرنس میں شرکت کی جائے تو پھر خطے میں امن اور استحکام تو نہیں آئے گا بلکہ تباہی و بربادی کا دو دہائیوں پر محیط سلسلہ ہی جاری رہے گا۔

یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ پاکستان کی موجودہ سیاسی و فوجی قیادت کو پاکستان اور خطے کے امن اور استحکام سے کوئی دلچسپی نہیں ہے کیونکہ ان کی دلچسپی صرف اور صرف امریکہ کی موجودگی کے ناسور کو برقرار رکھنا ہے۔ لہٰذا خطے کے امن و استحکام کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ موجودہ سیاسی و فوجی قیادت کو ہٹا کر نبوت کے منہج پر خلافت کا قیام عمل میں لایا جائے کیونکہ خلافت امریکی کفار کی نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی غلامی اختیار کرتے ہوئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرے گی۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ

"اور ان سے لڑو جب تک کہ فتنہ نہ مٹ جائے اور اللہ کا دین غالب نہ آجائے" (البقرۃ:193)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس